بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

جہاد کی فضیلت (احادیث کی روشنی میں)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ جنت میں سو(۱۰۰) درجے ہیں۔ جو اللہ نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کیلئے تیار کئے ہیں۔ دو(۲) درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان وزمین کے درمیان ہے''۔ **(صحیح بخاری)**

''حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں خطبہ فرمانے کیلئے کھڑے ہوئے تو فرمایا:۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا تمام عملوں میں افضل عمل ہے۔ پس ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا، یا رسول اللہ ﷺ یہ بتلایئے، اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا مجھ سے میری خطائیں معاف کر دی جائیں گی؟ تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ ہاں اگر تو اللہ کی راہ میں شہید ہو گیا، جب کہ تو ثابت قدم رہنے والا، ثواب کی نیت رکھنے والا، آگے بڑھ کر حملہ کرنے والا ہو، نہ کہ پیٹھ دکھانے والا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ تو نے کیسے کہا تھا؟ اس نے پھر سوال دہرایا، یہ فرمایئے، اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا مجھ سے میری غلطیاں معاف کر دی جائیں گی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ ہاں۔ جب کہ تو ثابت قدمی۔ خالص نیت سے آگے بڑھ کر لڑنے والا ہو، پیٹھ پھیر کر بھاگنے والا نہ ہو (تو یہ شہادت گناہوں کا کفارہ ہوگی) مگر قرض (معاف نہیں ہوگا) اسلئے کہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے یہ بات کہی ہے''۔ **(صحیح مسلم)**

فوائد:۔ قرض سے مراد وہ قرض ہے جو طاقت رکھنے کے باوجود ادا نہ کیا گیا ہو۔ تاہم جس قرض کی بابت ادائیگی کی صحیح نیت ہو، لیکن عدم استطاعت کی وجہ سے ادائیگی میں تاخیر ہو گئی حتیٰ کہ وہ موت سے ہمکنار ہو گیا تو اللہ کے فضل و کرم سے اُمید ہے کہ وہ معاف فرما دے گا اور قرض خواہ کو بھی اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے راضی فرمالے گا۔

مسلمانوں نے جب تک جہاد کا علم بلند رکھا، انکی عظمت و رفعت کا پھریرا چار دانگ عالم میں لہراتا رہا اور انکی تہذیب و ثقافت کا سکہ رواں رہا۔ جب سے مسلمانوں نے جہاد کے اس اہم ترین فریضے کو فراموش کیا ہے وہ ذلت میں گر گئے اور انکی بے مثال تہذیب بھی دنیا دنیا کی نظروں میں بے توقیر ٹھہری، آج مسلمان ساری دنیا میں ذلیل و خوار اور اُنکی تہذیب بھی کوٹھا سکہ، جسے وہ خود بھی اپنانے کو تیار نہیں، ذلت و پستی کی یہ گھٹا پوری دنیا کے مسلمانوں پر چھائی ہوئی ہے لیکن اسکو دور کرنے اور اپنی عظمت رفتہ کے حاصل کرنے کیلئے ان کے اندر کوئی تڑپ، لگن اور جذبہ نہیں۔ کیوں؟ اسلئے کہ اسکا صرف ایک ہی راستہ اور ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے جہاد کا راستہ اور طریقہ۔ جسے آج کا سہل پسند اور عیش کوش مسلمان اختیار کرنے کیلئے تیار نہیں اور مسلمان ممالک کی حکومتیں بھی اسلامی جذبات سے عاری بلکہ اسلام کے دشمن ہیں۔ اسلئے کفار دندنا رہے ہیں، انہوں نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کیا ہوا ہے اور انکا طقہ بند کر رکھا ہے لیکن پورے عالم اسلام پر سکوت مرگ طاری ہے۔ ہندو صلیبی طاقتیں اور صہیونی سازشیں اپنا کام کر رہی ہیں، لیکن مسلمان ملکوں کے حکمران داد عیش دینے میں مصروف ہیں بلکہ اپنے اپنے ملکوں سے رہے سہے اسلامی نقوش کو بھی ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ بے حیائی کو رواج دینے میں تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

اللہ سے دعا ہے وہ ہمیں ایمان پو زندہ اور ایمان پر ہی موت نصیب فرمائے۔ آمین۔

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللّٰه **www.islamic-portal.net**